سُوْرَۃُ الْروم

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال17: سورۃ الروم پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ الروم کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ الرُّوْمِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ساٹھ (60) آیات اور چھ (6) رکوع ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الرُّوْمِ رکھا گیا ہے۔

سورۃ الروم کا آغاز:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی طرح سورۃ الروم کا آغاز بھی حروف مقطعات میں سے "الٓمّٓ" سے ہوتا ہے۔

سورۃ الروم میں دو پیشین گوئیاں:

سُوْرَۃُ الرُّوْمِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہو گئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

پہلی پیشین گوئی:

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہل کتاب مسیحی تھے اور مسلمانوں کو ان سے ہمدردی تھی، جبکہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔ مشرکین مکہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

دوسری پیشین گوئی:

دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہو گا۔ کچھ سالوں بعد غزوہ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔ کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

سورۃ الروم کا خلاصہ:

سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

مرکزی مضامین

قرآن مجید کی صداقت:

سورۃ الروم کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

قیامت کا بیان:

سُوْرَۃُ الرُّومِ میں قیامت کے بارے میں دلائل دیے گئے ہیں۔

توحید باری تعالیٰ:

سورۃ الروم میں توحید باری تعالی کے دلائل دیے گئے ہیں۔

شرک کی مذمت:

سورۃ الروم میں شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد:

سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔

اسلام دینِ فطرت:

سورۃ الروم میں انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

نافرمانوں کا انجام:

سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے بُرے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال18: سورۃ الروم کے علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب:

علمی و عملی نکات

سورۃ الروم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں :

آخرت کا یقین:

فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔(سورۃ الروم : 4-5)

نافرمان قوموں کا تذکرہ:

قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالی کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔(سورۃ الروم : 9-10)

اللہ تعالیٰ کی قدرت:

جو اللہ تعالی بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالی مُردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔(سورۃ الروم : 19-29-50)

راحت کا ذریعہ:

میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔(سُورَۃُ الروم :21)

لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک:

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اللہ تعالی کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔(سورۃ الروم : 38)

سود کی مذمت:

اللہ تعالی کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوۃ سے مال بڑھتا ہے۔(سورۃ الروم : 39)

بُرے اعمال کا نتیجہ:

خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے برے اعمال کا نتیجہ ہے۔(سورۃ الروم: 41)

﴿مختصر سوالات﴾

سوال124: سد

ورة الروم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب:

وجہ تسمیہ

سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُورَۃُ الرُّومِ رکھا گیا ہے۔

سوال125: سد

ورة الروم کا خلاصہ لکھیں۔

جواب:

سورۃ الروم کا خلاصہ

سورۃ الروم کا خلاصہ ''اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی'' ہے۔

سوال126: سد

ورة الروم کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب:

علمی و عملی نکات

سورۃ الروم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔(سورۃ الروم : 4-5)
- قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔(سورۃ الروم : 9-10)

سوال127: سد

ورة الروم میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی؟

جواب:

سورۃ الروم میں پیشین گوئی

سورۃ الروم میں رومیوں کے غالب آنے کی پیشین گوئی کی گئی تھی اس کے ساتھ ساتھ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہو گا۔

سوال128: سد

ورة الروم میں کی گئی پہلی پیشین گوئی کیا تھی؟

جواب:

پہلی پیشین گوئی

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہل کتاب مسیحی تھے اور مسلمانوں کو ان سے ہمدردی تھی، جبکہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔ مشرکین مکہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

سوال129: سد

ورة الروم میں کی گئی دوسری پیشین گوئی کیا تھی؟

جواب:

دوسری پیشین گوئی

دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہو گا۔ کچھ سالوں بعد غزوہ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔ کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

سوال130:
سورة الروم کے مرکزی مضامین لکھیں۔

جواب: **مرکزی مضامین**

سورۃ الروم کے درج ذیل مرکزی مضامین ہیں:

- قرآن مجید کی صداقت
- قیامت کا بیان
- توحید باری تعالیٰ کے دلائل
- شرک کی مذمت
- حقوق اللہ اور حقوق العباد
- اسلام دینِ فطرت
- نافرمانوں کا انجام

سوال131:
اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟

جواب: **لوگوں کے ساتھ حسن سلوک**

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔(سورۃ الروم: 38)

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

i. **سُورَۃُ الرُّومِ میں غالب آنے کی پیشن گوئی کی گئی:**
(A) یرانیوں کے (B) عربوں کے (C) رومیوں کے (D) یہودیوں

ii. **جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:**
(A) جنگ موتہ میں (B) غزوہ خندق میں (C) فتح مکہ کی صورت میں (D) غزوہ بدر میں

iii. **اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:**
(A) حفاظت کرنے سے (B) زکوٰۃ دینے سے (C) جمع کرنے سے (D) اولاد پر خرچ کرنے سے

iv. **سُورَۃُ الروم کا آغاز ہوتا ہے۔**
(A) الحمد (B) حروف مقطعات سے (C) تسبیح سے (D) قُل سے

v. **قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:**
(A) تاریخی معلومات کے لیے (B) نافرمانی سے بچانے کے لیے (C) آثار قدیمہ کی پہچان کے لیے (D) تینوں کے لیے

vi. **سورۃ الروم سورت ہے:**
(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

vii. **سورۃ الروم کی آیات ہیں:**
(A) 60 (B) 70 (C) 80 (D) 90

.viii سورۃ الروم کے رکوع ہیں:

(A) 2 (B) 4 (C) 6 (D) 8

.ix سورۃ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے پیشین گوئیاں کیں:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

.x پہلی پیشن گوئی میں ایرانیوں کو شکست دی؟

(A) رومیوں نے (B) عربوں نے (C) یہودیوں نے (D) فارسیوں نے

.xi رومی اہلِ کتاب تھے:

(A) مسیحی (B) یہودی (C) عبرانی (D) مسلمان

.xii مسلمانوں کو ہمدردی تھی:

(A) رومیوں سے (B) عربوں سے (C) یہودیوں سے (D) فارسیوں سے

.xiii ایرانی پوجا کرتے تھے:

(A) سورج کی (B) چاند کی (C) آگ کی (D) بارش کی

.xiv ایرانیوں سے ہمدردی تھی:

(A) مسلمانوں کو (B) مشرکینِ مکہ کو (C) یہودیوں کو (D) عربوں کو

.xv آخرت کا یقین دلاتا ہے:

(A) کائنات پر غور و فکر (B) قبرستان جانا (C) لوگوں کا مرنا (D) غربت

.xvi باہمی محبت اور راحت پانے کا ذریعہ ہے:

(A) مال و دولت (B) میاں بیوی کا رشتہ (C) لوگوں سے حسنِ سلوک (D) عہدہ و مرتبہ

.xvii اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے:

(A) مال و دولت (B) میاں بیوی کا رشتہ (C) لوگوں سے حسنِ سلوک (D) عہدہ و مرتبہ

.xviii اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال گھٹتا ہے:

(A) سود سے (B) زکوٰۃ سے (C) سخاوت سے (D) فضول خرچی سے

.xix خشکی اور تری میں فساد برپا ہوتا ہے:

(A) ناانصافی سے (B) غربت سے (C) انسانوں کے بُرے اعمال سے (D) کفار سے

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
C	D	B	B	B	A	A	C	A	A
11	12	13	14	15	16	17	18	19	
A	A	C	B	A	B	C	A	C	

﴿مشقی سوالات﴾

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. سُورَۃُ الرُّومِ میں غالب آنے کی پیشن گوئی کی گئی :

(A) یرانیوں کے (B) عربوں کے (C) رومیوں کے (D) یہودیوں

ii. جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:

(A) جنگ موتہ میں (B) غزوہ خندق میں (C) فتح مکہ کی صورت میں (د) غزوہ بدر میں

iii. اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:

(A) حفاظت کرنے سے (B) زکوٰۃ دینے سے (C) جمع کرنے سے (D) اولاد پر خرچ کرنے سے

iv. سُورَۃُ الروم کا آغاز ہوتا ہے۔

(A) الحمد (B) حروف مقطعات سے (C) تسبیح سے (D) قُلْ سے

v. قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:

(A) تاریخی معلومات کے لیے (B) نافرمانی سے بچانے کے لیے (C) آثار قدیمہ کی پہچان کے لیے (D) تینوں کے لیے

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

5	4	3	2	1
B	B	B	D	C

4۔ مختصر جواب دیجیے۔

i. سُورَۃُ الرُّومِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُورَۃُ الرُّومِ رکھا گیا ہے۔

ii. سُورَۃُ الرُّومِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: **سورۃ الروم کا خلاصہ**

سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

iii. سُورَۃُ الرُّومِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سورۃ الروم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔(سورۃ الروم : 4-5)
- قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔(سورۃ الروم : 9-10)

.iv **سُورَۃُ الرُّومِ میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟**

جواب: **سورۃ الروم میں پیشین گوئی**

سورۃ الروم میں رومیوں کے غالب آنے کی پیشین گوئی کی گئی تھی اس کے ساتھ ساتھ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہو گا۔

2۔ **تفصیلی جواب دیجیے۔**

ii. **سُوْرَۃُ الرُّومِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: سُوْرَۃُ الرُّومِ میں بیان کردہ دس پسندیدہ اور دس ناپسندیدہ کاموں کا ایک چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔

جواب: **پسندیدہ اور ناپسندیدہ کاموں کی فہرست**

پسندیدہ کام	ناپسندیدہ کام
زکوٰۃ ادا کرنا	سود لینا اور دینا
مسافروں، مساکین اور رشتہ داروں کے حسنِ سلوک	مسافروں، مساکین اور رشتہ داروں کے ساتھ بُرا سلوک کرنا
اللہ پر ایمان رکھنا	اللہ سے نااُمید ہونا
آخرت پر یقین	آخرت کا انکار
نماز قائم کرنا	ترکِ نماز
شکر کرنا	ناشکری کرنا
میاں بیوی کے درمیان الفت	میاں بیوی کے درمیان جھگڑا
رزقِ حلال کی تلاش	حرام رزق
مدد کے لیے اللہ کو پکارنا	غیر اللہ کو پکارنا
مسلمانوں کا اتحاد و اتفاق	گروہوں میں تقسیم ہونا

سوال 2: اسلام کے ظہور کے وقت دنیا میں دو بڑی سلطنتیں تھیں: روم اور فارس۔ روم کے بادشاہ کو قیصر اور فارس کے بادشاہ کو کسریٰ کہا جاتا تھا۔ ایک وقت وہ تھا جب عرب کے لوگ ان سلطنتوں کے سامنے کوئی حیثیت نہ رکھتے تھے، پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام ان سلطنتوں پر غالب آیا۔ روم اور فارس کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

جواب: **روم اور فارس کی سلطنت**

روم کی سلطنت تین براعظموں پر پھیلی ہوئی تھی اور عیسائیوں کی سلطنت تھی۔ اسے بازنطینی سلطنت بھی کہا جاتا ہے۔ روم کے بادشاہ کو قیصر کہا جاتا تھا۔ اور یہ عرب کے بائیں جانب تھی۔ اس کا پایہ تخت پہلے روم اور بعد میں قسطنطنیہ تھا۔

فارس کی سلطنت کا پایہ تخت ایران تھا۔ اور اس کے بادشاہ کو کسریٰ کہا جاتا تھا۔ یہ عرب کے دائیں جانب تھی۔ اور اس وقت کی سپر پاور تھی۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: حقوق العباد کی اہمیت کے حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **حقوق العباد کی اہمیت**

دینِ اسلام میں دو طرح کے حقوق ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد۔ حقوق اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں اور حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق۔ جو شخص دونوں قسم کے حقوق ادا کرتا ہے وہ دوسروں کے لیے باعث تقلید ہے۔ لیکن حقوق اللہ اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو معاف کر دیں۔ لیکن حقوق العباد کی معافی تب تک نہیں ہو سکتی جب تک وہ بندے معاف نہ کریں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

ایک مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے۔ جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حقوق العباد کے متعلق مزید فرمایا:

جب تجھ سے خیر خواہی طلب کرے تو اس سے خیر خواہی کر۔ یعنی جب وہ تیرے پاس آکر اپنے لیے کسی چیز میں تیری خیر خواہی طلب کرے۔ تو اس کی خیر خواہی کر۔ کیونکہ یہ بھی دین کا حصہ ہے۔ سیدنا تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے کہا کس سے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا اللہ سے اس کی کتاب سے اس کے رسول سے مسلمانوں کے حکمرانوں سے اور عام مسلمانوں سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے۔ کہ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حقوق ہیں۔

- جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی بیمار پرسی کریں۔
- جب مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرے۔
- جب وہ اپنی کسی ضرورت و دعوت کے لیے بلائے تو اُس کی پکار پر لبیک کہے۔
- جب اس سے ملاقات کرے تو السلام علیکم کہے۔
- جب چھینک مار کر الحمد اللہ کہے تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے۔
- اس کی غیر حاضری اور موجودگی یعنی ہر موقع پر اس کی خیر خواہی کرے۔

سوال 2: سورۃ الروم میں بیان کی گی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کی غور و فکر کرنے کی طلبہ کو ترغیب دیں۔

جواب: **قدرت کی نشانیاں**

سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ نشانیاں درج ذیل ہیں:

- فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر۔
- بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کرنا۔
- مردہ انسان کو دوبارہ زندہ کرنا۔
- ستاروں اور سیاروں کے متعلق۔

- ہر چیز کا پانی سے وجود میں آنا۔
- مٹی سے انسان کا بنانا۔
- تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم سکون پاؤ۔
- آسمان اور زمین کا پیدا فرمایا۔
- مختلف زبانیں اور مختلف رنگوں کا ہونا۔
- رات کو سونا اور دن کو رزق تلاش کرنا۔
- رزق کشادہ فرمانا اور تنگ کرنا۔
- پانی میں کشتیوں کا چلنا۔
- ہواؤں کا بادلوں کو اُٹھانا۔

سوال3: سورۃ الروم میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **مشکل الفاظ کے معانی**

اساتذہ اور طلباء کی مدد کریں۔

سوال4: علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کیجیے۔

جواب: **علم کی اہمیت و فضیلت**

خدا کے نزدیک علم کی بہت اہمیت ہے۔ انسان اشرف المخلوقات کے درجے پر تب ہی فائز ہو سکتا ہے جب وہ اچھائی اور برائی میں تمیز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو نیکی اور بدی کے انجام سے واقف ہو، یہ صلاحیت اور شعور انسان کے پاس علم سے پیدا ہوتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اہل علم اور جاہل کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ قرآن کریم کی متعدد آیات مبارکہ میں علم کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے جن میں سے چند ایک کا بیان ذیل میں کیا جاتا ہے۔

انسانیت کے نام پہلا تحفہ:

حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا۔ حضرت آدم کی پیدائش کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں سب سے پہلا جو تحفہ عطا فرمایا وہ علم کا تحفہ تھا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

"اور اس (اللہ تعالیٰ) نے آدمؑ کو تمام اشیاء کے نام سکھا دیے" (البقرۃ:۳۱)

مسجودِ ملائکہ:

انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا نائب اور خلیفہ ہے۔ اسے باقی مخلوق پر یہ فضیلت علم ہی کی وجہ سے نصیب ہوئی۔ اسی طرح جب فرشتوں پر حضرت آدم علیہ السلام کی علمی برتری واضح ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَاِذْقُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا

"اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔" (طٰہٰ:۱۱۶)

علم و قلم کی اہمیت:

سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پہلی وحی کہلاتی ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے علم اور قلم کی فضیلت واہمیت کو واضح فرمایا ہے۔ پہلی وحی کا پہلا لفظ "اقرا" ہے جس کا معنی ہے " پڑھ " گویا قرآن جو ہدایت کا ابدی اور آخری پیغام ہے اسکی پہلی وحی پوری انسانیت اور بالخصوص امت مسلمہ کو علم حاصل کرنے کی دعوت دے رہی ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَo خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ o اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ o الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ o عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْo

"اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے کہ آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔" (العلق:۱۔۵)

حضور خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مبارک دعا:

حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے کائنات کے بے شمار علوم عطا فرمائے، قرآن جیسی عظیم کتاب ان پر نازل فرمائی پھر بھی اللہ تعالیٰ نے انھیں علم میں اضافے کی دعا کرنے کا حکم فرمایا۔

قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

"(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کہیے! اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما" (طٰہٰ:۱۱۴)

اس سے معلوم ہوا علم حاصل کرنا کتنا اہم ہے۔

اہل علم کی برتری:

علم عظمت اور سربلندی کا ذریعہ ہے۔ زیور علم سے آراستہ لوگ اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عالم اور جاہل برابر نہیں ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ ہَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لاَ یَعْلَمُوْنَ o

"فرمادیجئے کہ کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں" (الزمر:۹)

نور علم سے منور لوگ:

نور ایمان اور نور علم سے منور لوگوں کو اللہ تعالیٰ عزت و تکریم عطا فرماتا ہے۔ اور بلند درجات پر فائز فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ امِنْکُمْ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْعِلْمَ دَرجَات

"تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے گا" (المجادلۃ:۱۱)

اہل علم کا تقویٰ:

بندۂ مؤمن کی عبادات کا مقصد تقویٰ اور رضاء الٰہی کا حصول ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا

"اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں" (الفاطر:۲۸)

فرائض نبوت:

قرآن کریم کے مطابق نبی اکرم ﷺ کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ انسانیت کو زیور علم سے آراستہ کرنا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہوا ہے۔

وَ یُعَلِّمُکُمُ الکِتٰبَ وَالحِکْمَۃَ وَ یُعَلِّمُکُمْ مَّالَمْ تَکُونُوا تَعْلَمُونَ

"اور وہ (نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے" (البقرة:١٥١)

اہل علم کی توصیف:

اہل علم کی توصیف بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لاشریک معبود ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے:

شَهِدَ اللهُ اَنَّهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

"اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں خود اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس کے فرشتے گواہ ہیں اور اہل علم گواہ ہیں" (آل عمران ١٨)

انبیائے کرام علیہم السلام اور علم و حکمت:

علم کی اہمیت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی علم و حکمت عطا فرمایا۔ قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا:

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا

"ہم نے اسے حکومت اور علم عطا فرمایا" (یوسف:٢٢)

سوال5: اسلامی غزوات سے متعلق طلبہ کی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

جواب:

اسلامی غزوات

غزوہ ایسی جنگ کو کہتے ہیں۔ جس میں نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نفسِ نفیس خود شرکت کی ہو۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تقریباً 29 غزوات میں شرکت کی ہے۔ ان میں سے کچھ کے نام درج ذیل ہیں:

- غزوہ بدر
- غزوہ اُحد
- غزوہ خندق
- غزوہ خیبر
- فتح مکہ
- غزوہ حنین
- غزوہ طائف
- غزوہ بنو قریظہ
- غزوہ دومۃ الجندل
- غزوہ سویق
- غزوہ بنی النضیر
- غزوہ تبوک
- غزوہ بحران
- غزوہ صلح حدیبیہ
- غزوہ سفوان
- غزوہ بواط

- غزوہ غطفان
- غزوہ حمرا اسد
- غزوہ بدر المعد
- غزوہ بنی مصطلق
- غزوہ بنی لحیان
- غزوہ غابہ یا قرد

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ — کل نمبر:25

سوال36: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)،(B)،(C)اور(D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (7×1=7)

(xlviii) **آخرت کا یقین دلاتا ہے:**

(A) کائنات پر غور و فکر (B) قبرستان جانا (C) لوگوں کا مرنا (D) غربت

(xlix) **باہمی محبت اور راحت پانے کا ذریعہ ہے:**

(A) مال و دولت (B) میاں بیوی کا رشتہ (C) لوگوں سے حسنِ سلوک (D) عہدہ و مرتبہ

(l) **اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے:**

(A) مال و دولت (B) میاں بیوی کا رشتہ (C) لوگوں سے حسنِ سلوک (D) عہدہ و مرتبہ

(li) **اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال گھٹتا ہے:**

(A) سود سے (B) زکوٰۃ سے (C) سخاوت سے (D) فضول خرچی سے

(lii) **خشکی اور تری میں فساد برپا ہوتا ہے:**

(A) ناانصافی سے (B) غربت سے (C) انسانوں کے بُرے اعمال سے (D) کفار سے

(liii) **سُورَۃُ الرُّومِ میں غالب آنے کی پیشن گوئی کی گئی :**

(A) ایرانیوں کے (B) عربوں کے (C) رومیوں کے (D) یہودیوں

(liv) **جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:**

(A) جنگ موتہ میں (B) غزوہ خندق میں (C) فتح مکہ کی صورت میں (د) غزوہ بدر میں

سوال37: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(xlvi) سورۃ الروم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(xlvii) سورۃ الروم کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(xlviii) سورۃ الروم کا خلاصہ کیا ہے؟

(xlix) سورۃ الروم کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔

(l) سورۃ الروم کا زمانہ نزول بتائیں۔

سوال38: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(8×1=8)**

سورۃ الروم پر ایک مفصل مضمون تحریر کریں۔